مجموع الارقام ۱۰۰	تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	الوقت المحدد ثلاث ساعات
السنة ۱۴۴۲ھ	للطلاب — شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی	الاختبار السنوی

الورقۃ الاولی: التفسیر واصولہ

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: (حم۔عسق) اللہ اعلم بمرادہ بہ (کذلک) ای مثل ذلک الایحاء (یوحی الیک و) اوحی (الی الذین من قبلک اللہ) فاعل الایحاء (العزیز) فی ملکہ (الحکیم) فی صنعہ

(الف) ترجمہ کریں نیز "بمرادہ بہ" میں دونوں ضمیروں کا مرجع بیان کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) یوحی الیک و" کے بعد "اوحی" نکالنے کی غرض کیا ہے؟ نیز "فی ملکہ وفی صنعہ" کی کیا اغراض ہیں؟ (۹)

(ج) منکرین رسالت کے رد پر کوئی سی دو آیات قرآنی بیان کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر۲: (ویعلم) بالرفع مستانف وبالنصب معطوف علی تعلیل مقدر ای یغرقھم لینتقم منھم ویعلم (الذین یجادلون فی اٰیتنا مالھم من محیص) مھرب من العذاب وجملۃ النفی سدت مسد مفعولی یعلم اوالنفی معلق عن العمل

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) بالرفع وبالنصب کی وضاحت کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ج) "جملۃ النفی سدت مفعولی یعلم" کی وضاحت کریں۔ (۸)

(د) علماء متقدمین ومتاخرین کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد لکھیں۔ (۵)

سوال نمبر۳: (فمن یھدیہ من بعد اللہ) ای بعد اضلالہ ایاہ ای لا یھتدی (افلا تذکرون) تتعظون فیہ ادغام احدی التائین فی الذال

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) "فیہ ادغام احدی التائین فی الذال" کی وضاحت کریں۔ (۱۳)

(ج) "اسباب صعوبۃ فھم المراد من الکلام" کوئی سے پانچ اسباب لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر۴: (قل) لھم (اتعلمون اللہ بدینکم) مضعف علم بمعنی شعر ای اتشعرونہ بما انتم علیہ فی قولکم اٰمنا (واللہ یعلم ما فی السمٰوٰت وما فی الارض واللہ بکل شیئ علیم

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) مفسر کی بیان کردہ عبارت کی وضاحت کریں۔ (۱۳)

(ج) متقدمین کے نزدیک "نزلت فی کذا" کا معنی بیان کریں۔ (۱۰)

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

مجموع الارقام: ۱۰۰

الاختبار: السنوی | شهادة العالية (بی اے) السنة الاولیٰ | للطلاب | السنة ۱۴۴۲ھ

الورقة الثانية: الحديث واصوله

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

حصہ اول: حدیث

سوال نمبر 1: قال ثم انطلق فلبثت مليا ثم قال لي يا عمر أتدري من السائل قلت الله ورسوله اعلم قال فانه جبرائيل اتاكم يعلمكم دينكم

(الف) عبارت بالا پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں (۱۰)

(ب) حدیث جبرائیل اردو میں مکمل تحریر کریں (۱۰)

سوال نمبر 2: عن عبدالله ابن مسعود رضي الله عنه قال قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند الله قال....

(الف) ترجمہ کریں اور بتائیں سائل کو اللہ کے رسول نے کیا کیا گناہ کبیرہ گنوائے۔؟ (۱۵=۱۰+۵)

عن ابي هريرة قال قال رسول الله ﷺ اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله ﷺ ماهن قال...

(ب) عبارت بالا پر اعراب لگائیں اور السبع الموبقات میں سے پانچ تحریر کریں۔ (۱۵=۱۰+۵)

سوال نمبر 3: حتىٰ اذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤسا جهالا فسئلوا فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا

(الف) ترجمہ کریں اور حدیث مذکور مکمل کریں نیز عبداللہ ابن مسعود ہر روز وعظ کیوں نہیں فرماتے تھے؟ وجہ لکھیں (۱۵)

(ب) علم، طالب علم اور عالم کے حوالے سے کتاب مشکوٰۃ المصابیح سے ایک ایک حدیث عربی یا اردو میں نقل کریں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

سوال نمبر 4: اذا اشتكى منا انسان مسحه بيمينه ثم قال اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافي لاشفاء الاشفاءك شفاء لايغادر سقما۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور عیادت مریض کا مسنون طریقہ لکھیں۔ (۲۰)

(ب) "امرنا النبي ﷺ بسبع ونهانا عن سبع"

سات اوامر اور سات منہیات میں سے کوئی سی پانچ پانچ احاطہ تحریر میں لائیں۔ (۱۰)

حصہ دوم: اصول حدیث

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزا حل کریں۔

(الف) حدیث مرفوع، موقوف اور مقطوع تعریفات لکھیں۔ (۱۰)

(ب) خبر و حدیث میں تعریف کے ذریعے فرق لکھیں۔ (۱۰)

(ج) حدیث صحیح، حسن اور ضعیف کی تعریفات لکھیں۔ (۱۰)

(د) عزیز، مشہور اور متواتر کی تعریفات لکھیں۔ (۱۰)

الوقت المحدد ثلاث ساعات	تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ	مجموع الارقام ۱۰۰
الاختبار السنوی	شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ للطلاب	السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ الثالثۃ : اصول الفقہ

نوٹ: صرف تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1: واما شرطه فان لایکون الاصل مخصوصا بحکمه بنص آخر.

(الف) عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مذکورہ شرط کی مثال کے ساتھ تشریح کریں۔ (۱۴=۷+۷)

(ب) قیاس کی شرط رابع مع مثال بالتفصیل لکھیں۔ (۱۰)

(ج) قیاس کا لغوی واصطلاحی معنی لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر2: ثم المستحسن بالقیاس الخفی یصح تعدیته بخلاف المستحسن بالاثر اوالاجماع اوالضرورة کالسلم والاستصناع.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰=۵+۵)

(ب) مذکورہ قاعدہ کی تشریح امثلہ کے ساتھ کریں۔ (۱۳)

(ج) ثم الاستحسان لیس من باب خصوص العلل لان الوصف لم یجعل علة فی مقابلة النص.

مذکورہ عبارت کا ترجمہ کر کے وضاحت کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر3: العلل نوعان طردیة ومؤثرة وعلی کل واحد من القسمین ضروب من الدفع.

(الف) علت طردیہ اور مؤثرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں۔ (۱۰=۵+۵)

(ب) علل طردیہ کے دفع کے کل کتنے طریقے ہیں؟ تمام طریقوں کے صرف نام لکھیں۔ (۸)

(ج) ممانعت کی اقسام اربعہ کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر4: فصل فی الترجیح واذا قامت المعارضة کان السبیل فیه الترجیح.

(الف) ترجیح کی تعریف کریں نیز یہ بتائیں کہ اگر دلائل میں تعارض واقع ہو جائے تو ترجیح کس طرح ہوگی؟ صرف دو طریقوں کی امثلہ سے وضاحت کریں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

(ب) اما الاحکام فانواع اربعة...وحقوق الله تعالی ثمانیة انواع.

احکام اربعہ اور حقوق ثمانیہ کے صرف نام لکھیں۔ (۱۲)

(ج) سبب، علت، علامت میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں۔ (۶)

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی — شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ — للطلاب — السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ الرابعۃ : الفقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:- وینعقد نکاح الحرۃ العاقلۃ البالغۃ برضائھا وان لم یعقد علیھا ولی بکرا کانت اوثیبا۔

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کر کے مسئلے کو خوب واضح کریں۔ (۱۶=۸+۸)

(ب) بغیر اذن ولی بالغہ عورت کے نکاح کے بارے میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ (۱۸)

سوال نمبر2: ویصح النکاح وان لم یسم فیہ مھرا و کذا اذا تزوجھا بشرط ان لا مھر لھا واقل المھر عشرۃ دراھم۔

(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات وسکنات لگائیں اور سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۶=۸+۸)

(ب) مذکورہ عبارت کی ہدایہ کی روشنی میں تشریح کریں اور مقدار مہر میں اختلاف تحریر کریں۔(۱۷=۸+۹)

سوال نمبر3:- قلیل الرضاع و کثیرہ سواء اذا حصل فی مدۃ الرضاع یتعلق بہ التحریم ثم مدۃ الرضاع ثلثون شھرا عند ابی حنیفۃ۔

(الف) ترجمہ کریں اور مسئلہ مذکورہ میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ (۱۸=۱۰+۸)

الا ام اختہ من الرضاعۃ فانہ یجوز ان یتزوجھا ولا یجوز ان یتزوج ام اختہ من النسب۔

(ب) ترجمہ کریں اور مسئلہ مذکورہ کی توضیح کریں۔ (۱۵=۷+۸)

سوال نمبر4:- الطلاق علی ثلثۃ اوجہ حسن واحسن وبدعی

(الف) طلاق حسن، احسن اور بدعی کی تفصیل ہدایہ کی روشنی میں بیان کریں۔ (۱۵)

(ب) رجعی، بائن اور مغلظ طلاقوں کی جامع تعریفات واحکام لکھیں۔ (۱۵)

(ج) ہدایہ کے مصنف کا نام لکھیں۔ (۳)

الوقت المحدد ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوی — شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی — للطلاب — السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ الخامسۃ : الادب العربی والبلاغۃ

نوٹ: قسم اول کے دونوں سوال جبکہ قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول: عربی ادب

سوال نمبر1:۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزا کا ترجمہ کریں۔ (۵x۸=۴۰)

(الف) ثم بالتوسل بمحمد سید البشر والشفیع المشفع فی المحشر الذی ختمت به النبیین واعلیت درجته فی علیین

(ب) فطفقت اجوب طوقاتها مثل الهائم واجول فی حوماتها جولان الحائم اورد فی مسارح لمحاتی ومسایح غدواتی وروحاتی

(ج) فكنت به اجلو همومی واجتلی زمانی طلق الوجه ملتمع الضیا اری قربه قربی ومغناه غنیة ورؤیته ریا ومحیاه لی حیا

(د) یتحلی برواء وروایة ومداراة ودرایة وبلاغة رائعة وبدیهة مطاوعة وآداب بارعة وقدم لاعلام العلوم فارعة

(ه) تامر بالعرف وتنتهك حماه وتحمی عن النكر ولا تتحاماه وتزحزح عن الظلم ثم تغشاه وتخشی الناس والله احق ان تخشاه

(و) نفسی الفداء لثغر راق مبسمه وزانه شنب ناهیك من شنب یفتر عن لؤلؤ رطب وعن برد وعن اقاح وعن طلع وعن حبب

(ز) ان خلاصته الجوهر تظهر بالسبك وید الحق تصدع رداء الشك وقد قیل فیما غبر من الزمان عند الامتحان یكرم الرجل اویهان

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی ومادہ اشتقاق تحریر کریں۔ (۵x۲=۱۰)

(۱) حصحص (۲) مضغة (۳) المفزع (۴) ملتمع (۵) یتحلی (۶) مبسم (۷) تصدع

قسم ثانی: بلاغت

سوال نمبر3:۔ الفن الاول علم المعانی قدمه علی علم البیان لكونه منه بمنزلة المفرد من المركب لان رعایة المطابقة لمقتضی الحال

(الف) اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور تفصیلی وضاحت تحریر کریں۔ (۴+۴+۷=۱۵)

(ب) علم معانی کی تعریف فوائد قیود کے ساتھ بیان کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر4:۔ صدق الخبر مطابقته للواقع وكذبه عدمها وقیل مطابقته لاعتقاد المخبر ولو خطأ

(الف) عبارت کا ترجمہ وتشریح مختصر المعانی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) فائدہ خبر، لازم فائدہ خبر، ابتدائی، طلبی، انکاری میں سے ہر ایک کی تعریف تحریر کریں۔ (۲x۵=۱۰)

سوال نمبر5:۔ (الف) حذف مسند الیہ کی پانچ وجوہ مع امثلہ تحریر کریں۔ (۳x۵=۱۵)

(ب) فصاحت فی المفرد کی تعریف لکھیں، تنافر حروف، غرابت اور مخالفت قیاس کی مثالیں لکھیں۔ (۴+۶=۱۰)

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی م۔۱۳/۶ شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ للطلاب السنۃ ۱۴۴۲ھ

الورقۃ السادسۃ: العقائد والمنطق

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔عقائد

سوال نمبر1:- زیارۃ قبورھم قربۃ مستحبۃ و کذا الرحلۃ إلیھا قال العلماء رحمھم اللہ کانت زیارۃ القبور منھیا عنھا فی صدر الإسلام ثم نسخ ذلك بقولہ وفعلہ ﷺ

(الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) انبیاء اور صالحین نیز عامۃ المسلمین کی قبور کی زیارت کا حکم تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) قبر کو برکت کے لیے ہاتھ لگانے اور چومنے کا حکم لکھیں۔ ۵

سوال نمبر2:- (الف) توسل کے عنوان پر مدلل اور مفصل مضمون لکھیں نیز بتائیں توسل اور استغاثہ میں کیا فرق ہے؟ ۱۵

(ب) غیر اللہ سے استغاثہ کا جواز دلائل سے واضح کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ عنوانات پر مختصر نوٹ لکھیں۔ ۵x۵=۲۵

کرامت ولی، زیارت قبور کا سنت طریقہ، محبت اہل بیت، اذان علی القبر، اثبات عذاب القبر، تلقین میت

قسم ثانی۔۔۔منطق

سوال نمبر4:- الرسالۃ مرتبۃ علی مقدمۃ وثلث مقالات وخاتمۃ

(الف) رسالہ کے ان امور پر مرتب ہونے کی وجہ حصر لکھیں نیز رسالہ سے کونسا رسالہ مراد ہے؟ مصنف کا نام بھی لکھیں۔ ۱۵

(ب) فن کی تعریف، موضوع، غرض وغایت اور اہمیت تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر5:- وھو حصول صورۃ الشئی فی العقل إشارۃ إلی تعریف مطلق التصور دون تصور فقط

(الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل وترجمہ اور تشریح سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ب) ھو ضمیر کا مرجع بتائیں نیز تصور فقط کی تعریف کریں۔ ۱۰

سوال نمبر6:- درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات لکھیں۔ ۲۵

فکر، دور، تسلسل، ترتیب، لابشرط شئی